حدیث میں ہے: «ثم يصلي ما كُتب له» (صحیح بخاری:۸۸۳)
اورصحیح مسلم میں ہے: «فصلّى ما قدّر له» (رقم:۸۵۷)
اور نمازِ جمعہ کے بعد چار رکعات نوافل ہیں۔ (صحیح مسلم:۸۸۱)
مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: القول المقبول، صفحہ ۶۲۵

حدیثِ لولاک کی فنی حیثیت

❁ **سوال:** مولانا سیدابوالحسن علی ندویؒ کی ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔ آپ نے ایک جگہ تحریر فرمایا ہے کہ حدیث «لو لاك لما خلقت الأفلاك» لفظاً اور روایتاً مشکوک ہے۔ آپ کو زحمت دے رہا ہوں کہ ① یہ حدیث کون سی کتاب میں وارد ہوئی؟ ② حدیث کی یہ کتاب احادیث کی کتابوں میں کیا حیثیت رکھتی ہے؟ ③ اس حدیث میں لفظاً کیا سقم ہے؟ ④ اور روایتاً کیا سقم ہے؟ (رشید احمد، ہربنس پورہ، لاہور)

جواب: یہ حدیث مسند دیلمی میں ہے۔ اس کی سند میں راوی عبدالصمد بن علی بن عبداللہ بن عباس کے بارے میں عقیلی نے کہا کہ اس کی حدیث غیر محفوظ ہے اور یہ روایت صرف اسی کے واسطہ سے معروف ہے اور صنعانی نے الأحاديث الموضوعة صفحہ ۷ میں اس کو من گھڑت قرار دیا ہے۔ مسند دیلمی میں ہرقسم کی روایات میں چھان بین کی ضرورت ہے بالخصوص جب کوئی حدیث صرف اس کتاب میں ہو تو مزید تتبع کی محتاج ہوتی ہے اور یہ بات بداہتہً معروف ہے کہ آپ ﷺ کی تشریف آوری سے قبل کائنات کا وجود تھا تو پھر نص روایت کی کیا حیثیت باقی رہ جاتی ہے، یہ لفظاً سقم ہے۔ اس سلسلے میں حال ہی میں ماہنامہ 'محدث' میں ایک مقالہ شائع ہوا ہے جس کا مطالعہ مفید ہوگا۔☆

❁ **سوال:** سورۂ جمعہ میں آتا ہے کہ ''جب تمہیں نمازِ جمعہ کے لئے بلایا جائے تو دوڑ کر آؤ اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ تو آیا کیا اس آیت کی روشنی میں پہلی اذان خطبہ شروع ہونے سے ۱۵،۲۰ منٹ پہلے دی جاسکتی ہے (یعنی جمعہ کے لئے دو اذانیں) ایک خطیب صاحب فرماتے ہیں کہ صرف ایک اذان ہی دی جائے، لیکن اگر ایک اذان ہی دی جائے تو پھر اس آیت کا کیا

www.KitaboSunnat.com